زیڈ اے سلیری

''جہاں اسلام ہو، وہاں قادیانی نہیں چل سکتے''

تحریک پاکستان میں قائدِ قوم محمد علی جناح کے دست راست اور آج کے بزرگ صحافی جناب زیڈ اے سلیری بلا شبہ ایک تاریخی شخصیت ہیں۔ ان کی شخصیت کا ایک امتیاز یہ بھی ہے کہ انہوں نے ایک قادیانی گھرانے میں آنکھ کھولی لیکن ہوش سنبھالتے ہی دین اسلام کی حقانیت اور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم المرسلینی پر ایمان لے آئے۔ گزشتہ دنوں ہفت روزہ ''ندائے ملت'' لاہور میں سلیری صاحب کا ایک انٹرویو چھپا۔ اس کا ایک اہم اقتباس ملاحظہ کیجئے (ادارہ)

س: آپ نے قادیان سے تعلیم حاصل کی، آپ قادیانیت سے باغی ہوئے، قادیانی ایک بات کرتے ہیں کہ تحریک پاکستان میں ان کا بھی کردار تھا۔ آپ اس کو کس نظر سے دیکھتے ہیں؟

ج:۔ یہ بات بنیادی طور پر غلط ہے، قادیانیوں کو مسلم لیگ اور ریاست راس نہیں تھی۔ دیکھئے انگریزوں نے قادیانیوں کو کیسے استعمال کیا۔ ظفر اللہ خان کی آٹھ دس سال کی پریکٹس کی وجہ سے اسے (وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل) کا ممبر بنا دیا اور وہ بھی مسلمان نشست پر۔ اگر قادیانیوں کو الگ فرقہ قرار دیا جاتا تو وہ مسلمانوں کی نمائندگی نہ کر سکتا اور مسلمانوں کی نمائندگی میں انہیں فائدہ تھا۔ مرزا محمود کی بات میں نے خود سنی ہے کہتے ہیں کہ ہم بے شک ہزارواں حصہ ہیں مگر وہ بھی کبھی شروع ہوگا، کیا ہوا اگر یہ پہلے شروع ہو گیا ہے۔ تو ان کا مسلک ایسا تھا کہ یہ ٹھیک مسلمان سوسائٹی میں پنپ نہیں سکتے کیونکہ وہاں پر جو فضا ہوتی ہے وہ ختم نبوت کی ہوتی ہے، اسلام کی ہوتی ہے اس میں نہیں چل سکتے۔ میں نے اسلام کو بہت سٹڈی کیا، اقبال کو پڑھا دیگر لوگوں کو پڑھا، اس سے پہلے ردعمل تھا۔ یہ چیز ہے کہ Finality میسج کے ساتھ ہے، اگر میسج مکمل ہے تو پھر وہ مکمل ہے، اللہ کی ذات میں شرک نہیں ہو سکتا، اللہ تعالیٰ نے کہا کہ میں سب گناہ معاف کر سکتا ہوں شرک کو معاف نہیں کر سکتا، شرک حقائق کے خلاف ہے کہ تخلیق میں اللہ تعالیٰ کا کوئی حصہ دار ہو۔ جس طرح اللہ تعالیٰ کی خالقیت میں کوئی شرکت نہیں ہو سکتی اسی طرح رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت میں کوئی شرکت نہیں ہو سکتی، اگر آپ یہ کہتے ہیں کہ مرزا صاحب کچھ ہیں بغیر پیغام کے۔ قرآن وہی ہے صرف تشریح کی ہے۔ آپ کی حالت یہ ہے کہ پیری مریدی ہوتی ہے وہ اس میں اللہ اور رسول کو بھی بھول جاتے ہیں اور پیر کو ہی سب کچھ سمجھتے ہیں باقی سب کچھ ماورا ہو جاتا ہے، یہ جو حجاب ہے رسول کی ذات پر، امت پر، جو پیدا ہوا ہے یہ صریحاً گمراہی ہے۔ بشمول ہماری نظروں سے نہ اللہ تعالیٰ اوجھل ہونا چاہئے نہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اوجھل ہونا چاہیے۔ میں اسے ایمان کہتا ہوں۔ چلو سمجھ لیں کہ یہ آ گئے، اس کے بعد کیا ہوا؟ بند ہو گیا؟ اگر آپ کے مرزا صاحب نے بند کر دی ہے نبوت۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ختم نبوت ان کی طرف ٹرانسفر ہو گئی اور اگر جاری ہے تو پھر وہ کسی اور کا انتظار کریں۔ میرا ایمان پختہ ہے کہ دنیا نے کسی نہ کسی طرح اسلام کی طرف آنا ہی ہے۔ یہ فطرت کا مذہب ہے، ہر ایک نے آنا ہے۔ اور ہم نے یہ ٹولیاں بنانا شروع کر

بقیہ ۲۶ صفحہ پر ملاحظہ کریں